بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لیلۃ القدر کی فضیلت اور اس کے مسائل

لیلۃ القدر میں عبادت گزشتہ گناہوں کی معافی کا باعث ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس نے لیلۃ القدر میں ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے قیام کیا اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔'' اس بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے۔

حوالہ: صحیح بخاری، کتاب الصوم، باب فضل لیلۃ القدر

لیلۃ القدر کی سعادت سے محروم رہنے والا بہت ہی بد نصیب ہے۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رمضان آیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یہ جو مہینہ تم پر آیا ہے اس میں ایک رات ایسی ہے جو (قدر و منزلت کے اعتبار سے) ہزار مہینوں سے بہتر ہے جو شخص اس (کی سعادت حاصل کرنے) سے محروم رہا وہ ہر بھلائی سے محروم رہا۔'' نیز فرمایا ''لیلۃ القدر کی سعادت سے صرف بدنصیب ہی محروم کیا جاتا ہے۔'' اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

حوالہ: صحیح سنن ابن ماجہ، للالبانی، الجزءالاوال، رقم حدیث: ۱۳۳۳

لیلۃ القدر، رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرنی چاہئے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''رمضان کے آخری عشرے (دس دن) کی طاق راتوں میں لیلۃ القدر کو تلاش کرو۔'' اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

حوالہ: کتاب الصوم، باب تحری لیلۃ القدر فی الوتر من العشر الاواخر

رمضان کے آخری عشرے میں بہت زیادہ عبادت کرنا چاہئے۔

رمضان کے آخری عشرے میں اپنے اہل و عیال کو عبادت کیلئے خصوصی ترغیب دلانا مسنون ہے۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں ''رمضان کے آخری عشرے میں نبی اکرم ﷺ باقی دنوں کی نسبت عبادت میں زیادہ کوشش فرماتے تھے۔'' اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

صحیح سنن ابن ماجہ، للالبانی، الجزءالاول، رقم حدیث: ۱۴۲۹

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں ''جب رمضان کے آخری دس دن شروع ہوتے تو رسول اللہ ﷺ (عبادت کیلئے) کمر بستہ ہو جاتے، راتوں کو جاگتے اور اپنے اہل وعیال کو بھی جگاتے۔'' اسے بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے۔

حوالہ: اللولوو المرجان، الجزءالاول، رقم حدیث: ۷۳۰

حضرت ابوذرؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے (رمضان میں) امام کے واپس ہونے تک امام کے ساتھ قیام کیا (یعنی نماز تراویح باجماعت ادا کی) اس کیلئے ساری رات قیام کا ثواب لکھا جائے گا۔'' اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

حوالہ: صحیح سنن الترمذی، للالبانی، الجزء الاول، رقم حدیث: ۶۴۶

حضرت عثمان بن عفانؓ کہتے ہیں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے ''جس نے عشاء کی نماز باجماعت ادا کی اس نے گویا نصف رات قیام کیا اور جس نے (نماز عشاء باجماعت ادا کرنے کے بعد) صبح کی نماز باجماعت ادا کی اس نے گویا ساری رات قیام کیا۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے

حوالہ: مختصر صحیح مسلم، للالبانی، رقم حدیث ۳۲۴

رمضان المبارك میں رسول الله ﷺ كثرت سے تلاوت قرآن اور انفاق فی سبیل الله فرمایا كرتے تھے۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ لوگوں کے ساتھ بھلائی کرنے میں بہت سخی تھے، لیکن رمضان میں جب حضرت جبریل علیہ السلام آپ سے ملتے تو آپ اور بھی زیادہ سخی ہوجاتے۔ رمضان میں حضرت جبرائیلؑ ہر رات آپ سے ملا کرتے اور نبی اکرم ﷺ رمضان گزرنے تک انہیں قرآن مجید سناتے۔ جب جبریلؑ آپ ﷺ سے ملتے تو آپ کی سخاوت تیز ہواؤں سے بھی زیادہ بڑھ جاتی۔ اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

حوالہ: صحیح بخاری، کتاب الصوم، باب اجود ما کان النبی ﷺ یکون فی رمضان

لیلة القدر میں یه دعا پڑھنی مسنون ھے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے میں نے پوچھا ''یارسول اللہ ﷺ! اگر میں شب قدر پالوں تو کون سی دعا پڑھوں؟'' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہو ''اللھم انک عفو تحب العفو فاعف عنی'' یا اللہ تو معاف کرنے والا ہے، معاف کرنا پسند فرماتا ہے، لہٰذا تو مجھے معاف فرما۔'' اسے ترمذی نے روایت کیا ہے

حوالہ: مشکوۃ المصابیح، للالبانی، رقم حدیث ۲۰۹۱

قرآن وحدیث کی یہ سلائیڈ حاصل کرنے کے لئے آپ بھی اپنا E-MAIL شامل کروائیں اور دوسروں کو بھی دعوت دے کر مفت ثواب کے حقدار بن جائیں شامل ہونے کے لئے اس ایڈریس پر جاہیں

Http://groups.yahoo.com/group/quran_o_sunnah

دین اسلام کی سربلندی کیلئے اور قرآن وحدیث کی تعلیمات کو عام کرنے کیلئے آپ بھی ہمارا ساتھ دیں اور قرآن وحدیث کی اس سلائیڈ کو زیادہ سے زیادہ لوگوں کو میل کریں